بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

بروز بدھ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۲۲ صفر ۱۳۹۳ھ ، ۲۸ امان ۱۳۵۲ ہش ، ۲۸ مارچ ۱۹۷۳ء | نمبر ۶۹

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آخری زمانہ میں مسیح موعودؑ کے ذریعہ اسلام کا غلبہ مقدر ہو چکا ہے

اِس غلبہ کے لئے ایک کارگر حربہ وفاتِ مسیح کو ثابت کرنا ہے جو کسرِ صلیب کے لئے ضروری ہے

"قرآن شریف اور احادیث میں یہ وعدہ تھا کہ اسلام پھیل جاوے گا اور وہ دوسرے ادیان پر غالب آجائیگا اور کسرِ صلیب ہوگی۔ اب غور طلب امر یہ ہے کہ دُنیا تو جائے اسباب ہے۔ ایک شخص بیمار ہو تو اس میں تو شک نہیں کہ شفاء تو اللہ تعالیٰ ہی دیتا ہے لیکن اس کیلئے ادویات میں خواص بھی اسی نے رکھ دئے ہیں۔ جب کوئی دوا دیجاتی ہے تو وہ فائدہ کرتی ہے۔ ۔ ۔ اِسی طرح پر غلبۂ اسلام اور کسرِ صلیب تو ہوگا جو اُس نے مقدر کیا ہے لیکن اِس کیلئے اُس نے اسباب مقرر کئے ہیں اور ایک قانون مقرر کیا ہے۔ چنانچہ بالاتفاق یہ امر قرآنِ مجید اور احادیث کی بنا پر تسلیم کر لیا گیا ہے کہ آخری زمانہ میں جب عیسائیت کا غلبہ ہوگا۔ اُس وقت مسیح موعود کے ہاتھ پر اسلام کا غلبہ ہوگا اور وہ کُل ادیان اور مِلّتوں پر اسلام کو غالب کرکے دکھا دیگا۔ ۔ ۔ اَب اِس پیشگوئی کے پُورا ہونے کے لئے بھی تو کوئی سبب اور ذریعہ ہوگا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی یہ عادت ہے کہ وہ اسباب سے کام لیتا ہے۔ دواؤں سے شفاء دیتا ہے اور اغذیہ اور پانی سے بھوک پیاس کو دُور کرتا ہے۔ اِسی طرح پر اَب جبکہ عیسائی مذہب کا غلبہ ہوگیا ہے اور ہر طبقہ کے مسلمان اِس گروہ میں داخل ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ارادہ فرمایا ہے کہ اسلام کو اپنے وعدہ کے موافق غالب کرے، اِس کے لئے بہرحال کوئی ذریعہ اور سبب ہوگا اور وہ یہی موت مسیح کا حربہ ہے۔ اِس حربہ سے صلیبی مذہب پر موت وارد ہوگی۔ اور ان کی کمریں ٹُوٹ جاویں گی۔ مَیں سچ کہتا ہوں کہ اب عیسائی غلطیوں کے دُور کرنے کے لئے اِس سے بڑھ کر کیا سبب ہو سکتا ہے کہ مسیحؑ کی وفات ثابت ہو جاوے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۳۰، ۲۳۱)

اخبار احمدیہ

ربوہ ـ ۲۷ امان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔
طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ
احباب حضور کی صحت و سلامتی اور دینی مہمات میں کامیابی کیلئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ـ ۲۷ امان۔ حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے البتہ کمر درد کی تکلیف ہے۔ احباب حضرت سیدہ ممدوحہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

مکرم لطف المنان صاحب ابن محترم مولانا رحمت علی صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سابق رئیس التبلیغ انڈونیشیا بلڈ پریشر اور دل کی تکلیف سے بیمار ہیں اور گنگا رام ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

میری اہلیہ کی آنکھ کا موتیا کا اپریشن زیر تجویز ہے۔ مگر ان کو بہت گھبراہٹ اور فکر لاحق ہے۔ انہیں بلڈ پریشر کی تکلیف ہے اور جب تک یہ کم نہ ہو آنکھ کا اپریشن ملتوی کر دیا گیا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔
خاکسار محمد بشیر احمد علی عفی عنہ
(امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع جھنگ)

محترم شیخ بشیر احمد صاحب کی شدید علالت

محترم جناب شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور میں شدید بیمار ہیں اور حالت بہت تشویشناک ہے کمزوری از حد ہے۔
احباب جماعت خاص توجہ اور درد کے ساتھ محترم شیخ صاحب کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

درخواستِ دُعا

(محترم سید محمود احمد صاحب ناصر ابن حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ):۔

برادرم مکرم سید میر داؤد احمد صاحب کی بیمار پرسی کیلئے احباب کثرت سے خطوط لکھ رہے ہیں اور زبانی بھی دریافت فرماتے رہتے ہیں۔ ہم سب تہ دل سے احباب کے ممنون ہیں اور اپنے ربّ کے حضور ان کیلئے دُعاگو ہیں۔
برادرم میر صاحب کو گذشتہ چند سال سے خون کے دباؤ کی زیادتی کی تکلیف تھی جو گذشتہ دنوں شدت پکڑ گئی اور اس کا تکلیف دِہ اثر سر درد کے شدید دردوں اور بائیں آنکھ کی بینائی کی کمزوری کی صورت میں ظاہر ہوا جس سے پڑھنا ممکن نہ رہا چنانچہ آپ آنکھوں کے معائنہ کیلئے پشاور تشریف لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے معائنہ کے بعد سخت خطرہ کی حالت کی بناء پر فوری طور پر ہسپتال میں داخل ہو کر باقاعدہ علاج کا مشورہ دیا۔ چنانچہ آپکو راولپنڈی میں سی ایم ایچ میں داخل کیا گیا جہاں معائنہ کے بعد معلوم ہوا کہ خون کے دباؤ کی زیادتی کا بُرا اثر آنکھوں کے علاوہ گردوں، دِل اور دوسرے اعضاء پر بھی ہے۔ آپ قریب ایک ماہ سے ہسپتال میں مقیم ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جملہ عوارض میں کچھ افاقہ ہے۔ دِل پر جو بوجھ تھا وہ آہستہ آہستہ کم ہو گیا ہے بائیں آنکھ کی بینائی بھی آہستہ آہستہ عود کر رہی ہے حالت گو اب خطرہ سے باہر ہے مگر قابل فکر ضرور ہے۔ اب بھی ہفتہ میں ایک بار بیماری کے عوارض میں شدت پیدا ہو جاتی ہے جو باعثِ پریشانی ہوتی ہے۔ ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ اس لمبی بیماری کے ناگوار اثرات بتدریج ہی دُور ہوں گے۔ تمام

احباب سے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔ والسلام۔ خاکسار سید محمود احمد ناصر

پبلشر:۔ مسعود احمد ؛ پرنٹر:۔ سید عبدالحی ؛ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل۔ دارالرحمت غربی۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۸ ماہ امان ۱۳۵۲ھ

بنیانِ مرصوص کی کیفیت اور غلبۂ اسلام

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں حقیقی مومنوں کا یہ فرض قرار دیا ہے کہ جس حق کو انہوں نے قبول کیا ہے اسے وہ دوسروں تک پہنچانے اور انہیں بھی اس کا گرویدہ بنانے میں انتہائی کوشش بروئے کار لائیں لیکن ساتھ ہی خبردار فرمایا ہے کہ تمہیں پیغام حق کی اشاعت کی توفیق اُسوقت تک نہیں مل سکتی جب تک کہ تم سب مل کر نفسِ واحدہ کی طرح متحد و متفق نہ ہو۔ اور اگر تم میں سے بعض نے پراگندگی کی حالت میں حق کو پھیلانے کی کوشش کی بھی تو انہیں اس میں خاطر خواہ کامیابی نہ ہوگی۔ اس بنیادی فریضہ کی بجا آوری میں اپنی سعی کوشش کے باوجود وہ ناکام رہیں گے۔

پیغام حق کی اشاعت کے ضمن میں اس بنیادی حقیقت کو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مختلف پیرایوں میں بیان فرمایا ہے۔ قبل ازیں ہم سورۃ آلِ عمران آیات ۱۰۴، ۱۰۵ کی رُو سے اس حقیقت پر روشنی ڈال چکے ہیں۔ اسی حقیقت پر اللہ تعالیٰ نے سورۃ الصف میں بھی روشنی ڈالی ہے لیکن ڈالی ہے کسی قدر مختلف انداز میں۔ جہاں سورۃ آل عمران میں پہلے اعتصام بحبل اللہ کی تلقین کے بعد اسلام کو دنیا میں پھیلانے کا حکم دیا ہے وہاں سورۃ الصف میں باہمی اتحاد و اتفاق کی نوعیت اور کیفیت کی طرف اشارہ کرکے واضح فرمایا ہے کہ اتحاد و اتفاق اتنا پختہ اتنا مضبوط اور مستحکم ہونا چاہیئے جتنی کہ ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار پختہ اور مضبوط و مستحکم ہوتی ہے۔ جس طرح سیسہ پلائی ہوئی دیوار میں کوشش کے باوجود رخنہ نہیں پڑ سکتا۔ اسی طرح پیغام حق کی اشاعت کرنے والے مومنوں کے باہمی اتحاد و اتفاق کا اتنا پختہ اور مضبوط ہونا ضروری ہے کہ اُس میں کوئی خلل واقع ہو ہی نہ سکے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الَّذِیۡنَ یُقَاتِلُوۡنَ فِیۡ سَبِیۡلِہٖ صَفًّا
کَاَنَّہُمۡ بُنۡیَانٌ مَّرۡصُوۡصٌ ۝ (الصف آیت ۵)

اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اُس کے راستہ میں صف باندھ کر لڑتے ہیں گویا وہ ایک ایسی دیوار ہیں جس کی مضبوطی کے لئے اس پر سیسہ پگھلا کر ڈالا گیا ہو۔

پیغام حق کی اشاعت کے ضمن میں مومنوں کے باہمی اتحاد و اتفاق کی اس بنیادی اہمیت کے پیشِ نظر ہم نے قبل ازیں یہ بھی واضح کیا تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جنہیں اللہ تعالیٰ نے تکمیلِ اشاعتِ ہدایت کی غرض سے مبعوث فرمایا ہے اسی لئے جماعتی اتحاد پر بہت زور دیا ہے اور اس اتحاد کو ہی پیغام حق کی اشاعت میں کامیابی کا اصل ذریعہ قرار دیا ہے۔ آج ہم اس ضمن میں حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک اہم ارشاد ہدیۂ قارئین کرتے ہیں تاکہ غلبۂ اسلام کے تعلق میں باہمی اتحاد و اتفاق کی اہمیت اچھی طرح ذہن نشین ہو سکے۔ چنانچہ حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۱۹۶۱ء کے جلسہ سالانہ کے موقع پر دُنیا میں عیسائیت کے ساتھ کامیاب مقابلہ کے ذریعہ اسلام کو غالب کرنے کے سلسلہ میں احباب جماعت پر اتحاد و اتفاق کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرمایا:-

"اے میرے عزیزو! تم آسمانی آبِ حیات کی متلاشی اقوام کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں حوضِ کوثر پر لیجاؤ اور انہیں گندی زیست سے نجات دلانے اور اُن کے اندر ایمان کی حرارت پیدا کرنے کے لئے کافوری اور زنجبیلی جام پلاؤ اور اُس سانپ کا سر ہمیشہ کے لئے کُچل دو جس نے آدم کی ایڑی پر ڈسا تھا اور اسے جنتِ ارضی سے نکال دیا تھا۔ اس وقت ہماری جماعت (تبلیغ و اشاعتِ اسلام کے) میدانِ جہاد میں کام کر رہی ہے۔ وہی فوج دشمن کا دلیری سے مقابلہ کر سکتی ہے جس کی صفوں میں انتشار نہ ہو۔ قرآن کریم نے اس کی اہمیت پر بڑا زور دیا ہے اور بتایا ہے کہ مومنوں کی جماعت جب دشمنوں کے مقابلہ میں سینہ سپر ہوتی ہے تو اسکی کیفیت "بُنۡیَانٌ مَّرۡصُوۡصٌ" کی سی ہوتی ہے یعنی وہ ایک ایسی دیوار کی طرح ہوتے ہیں جس کی مضبوطی کے لئے اُس پر سیسہ پگھلا کر ڈالا گیا ہو۔

پس اختلافات کو کبھی اپنے قریب بھی نہ آنے دو۔ ہر شخص جو کسی جماعت میں تفرقہ کا بیج بوتا اور جماعتی اتحاد کو نقصان پہنچاتا ہے وہ احمدیت کا بدترین دشمن ہے۔ وہ تمہیں اسی طرح تباہی کے گڑھے میں گرانا چاہتا ہے جس طرح گزشتہ دور میں مسلمان صدیوں تک تنزل کا شکار رہے۔ تمہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اسی لئے مبعوث فرمایا ہے کہ دنیا ایک ہاتھ پر اکٹھی ہو۔ پس ہر شخص جو اتحاد میں رخنہ اندازی کرتا ہے، ہر شخص جو اس سکیم کے راستہ میں روک بنتا ہے وہ خدا کی ناراضگی کا نشانہ بنتا ہے۔

مجھے اللہ تعالیٰ نے ایک رؤیا کے ذریعہ بھی اس کی طرف توجہ دلائی تھی۔ چنانچہ میں نے ایک شخص کو جسے میں کوئی بادشاہ یا رئیس سمجھتا ہوں اور جو میرے سامنے بیٹھا تھا رؤیا میں کہا کہ —— "دیکھو جو شخص ایسے نازک وقت میں بھی اتحاد کے لئے کوشش نہیں کرتا وہ قیامت کے دن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے گردن اونچی کس طرح کر سکے گا"۔ جب میں نے یہ فقرہ کہا تو میرے دِل میں بہت زیادہ جوش پیدا ہو گیا اور رقّت کے ساتھ میرے گلے میں پھندا پڑ گیا اور میری آنکھوں میں آنسو آگئے اور میں نے اپنے سامنے کے شخص کو مخاطب کرتے ہوئے کہا:-

"جب تم لوگوں میں سے کوئی شخص اپنے بیٹے کے پھٹے ہوئے کپڑے دیکھتا ہے تو اُسکے دِل میں سوز و گداز پیدا ہو جاتا ہے اور رقّت پیدا ہو جاتی ہے اور اُس کی آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں۔ مگر تمہیں یہ خیال نہیں آتا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنی طرف منسوب ہونے والوں کا تفرقہ دیکھتے ہوں گے تو اُن کو کتنی تکلیف ہوتی ہوگی۔ جو شخص ایسے وقت میں بھی باہمی اتحاد کی طرف قدم نہیں اٹھاتا یقیناً وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے گردن اُونچی کر کے کھڑا نہیں ہو سکے گا"۔

پس اتحاد کی اہمیت کو سمجھو، اشاعتِ اسلام کا فرض اپنے سامنے رکھو اور دُعاؤں اور عبادت اور ذکرِ الٰہی پر زور دو تاکہ آسمان سے خدا تعالیٰ کے فرشتے تمہاری مدد کیلئے نازل ہوں اور جو کام تمہارے کمزور ہاتھ نہیں کر سکتے وہ فرشتوں کی مدد سے آسانی سے ہونے لگیں"۔

(کتاب "مجموعہ تقاریر جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء")

ہمارے لئے جن کے کندھوں پر تبلیغ و اشاعت کے ذریعہ اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کی ذمہ داری ڈالی گئی ہے باہمی اتحاد کی حفاظت ازبس ضروری ہے۔ ہمارا باہم متحد ہونا ہی کافی نہیں ہے بلکہ ضروری ہے کہ ہم باہم اس طرح متحد رہیں جس طرح کہ ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی اینٹیں ایک دوسرے سے متصل اور جُڑی ہوتی ہیں حتیٰ کہ انہیں ایک دوسرے سے جُدا کرنا ممکن ہی نہیں ہوتا۔ بنیان مرصوص کی اس کیفیت پر ہی ہمارا غلبۂ اسلام کے اہم اور عظیم الشان مقصد میں کامیاب ہونا موقوف ہے۔

قطعات

فغاں، فریاد، نالہ یا ترانہ
تجھے بیدار کرنے کا بہانہ
ہے ورنہ عشق بے شیون بھی ممکن
ہے ممکن زیرِ لب دل کا فسانہ

مری ہستی ہے کیا؟ تیرے کرم نے
سرورِ عشق مجھ کو دے دیا ہے
مجھے دلگیر و تنہا پا کے تُو نے
خود اپنے بازوؤں میں لے لیا ہے

(سعید احمد اعجاز)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں تبلیغ اسلام

چھ نئی جماعتوں کا قیام ۔ ۱۲۷ افراد کا قبول اسلام ۔ پانچ اہم جگہوں پر مساجد کی تعمیر

تبلیغی اور تربیتی دورے ۔ پریس ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے ذریعہ تبلیغ اسلام

مکرم سید منصور احمد صاحب بشیر مبلغ سیرالیون

سیرالیون میں احمدیہ مشن کی داغ بیل محترم مولانا نذیر احمد صاحب علیؓ نے اکتوبر ۱۹۳۷ء میں ڈالی۔ اس کے بعد باوجود مخالفت اور کئی قسم کے ناساعد حالات کے احمدیت برابر ترقی کرتی رہی اور مخالف و موافق سب کے لئے یہ ایک نشان کی حیثیت اختیار کر گئی۔ احمدیت کے ذریعہ اس افریقن ملک کے ہزارہا افراد نے صحیح اسلامی روشنی کو حاصل کیا اور اب ایک منظم طریق پر اسلام کی تبلیغ و اشاعت میں مصروف ہیں۔ ملک کے طول و عرض میں ڈیڑھ سو سے زائد احمدیہ جماعتیں قائم ہیں۔ ان جماعتوں کو مختلف مرکزوں میں تقسیم کر کے ایک ایک مبلغ کو ان کا انچارج مقرر کیا گیا ہے۔

محترم مولوی بشیر احمد صاحب شمس نے گذشتہ مئی میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق اس مشن کا چارج مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد سے لیا۔ چارج لینے کے بعد محترم شمس صاحب نے جماعت کو از سر نو منظم کرنے کے لئے ایک مفصل پروگرام ترتیب دیا۔ تبلیغ اور تعلیم و تربیت کے لئے ضروری ہدایات دینے کے علاوہ ایک تحریری فارم مبلغین کو بھجوایا گیا تاکہ تمام جماعتوں کے مکمل کوائف سے مرکز کو علم ہو سکے۔ شمالی صوبہ کے مرکز مکینی (Makeni) میں ایک نیا مشن کھولنے کے بھی انتظامات مکمل کئے گئے۔ مکرم مولوی نظام الدین صاحب مہمان کو اس کا انچارج مقرر کیا گیا ہے۔ جماعت کی تنظیم کے سلسلہ میں مختلف ذیلی تنظیموں کو بھی از سر نو زندہ کرنے کی کوشش کی گئی۔ فری ٹاؤن کی مرکزی جماعت کے اس سلسلہ میں دو عام اجلاس بلائے گئے۔ ایک خدام کا اور دوسرا مردوں کا۔ لجنہ اماء اللہ کی میٹنگ کو مکرم امیر صاحب نے خطاب کیا۔ اس میں فیصلہ کیا گیا کہ لجنہ کو پوری طرح فعال بنانے کے لئے اس کے ماہانہ اجلاس منعقد کئے جائیں۔ مردوں کے اجلاس میں بھی امیر صاحب اور بعض دوسرے مرکزی مجلس عاملہ کے ممبران نے تقاریر کیں۔ اس میں فیصلہ کیا گیا کہ مجلس انصار اللہ، خدام الاحمدیہ اور اطفال کے آئندہ الگ الگ اجلاس منعقد کرائے جائیں تاکہ یہ تمام ذیلی تنظیمیں جماعت کی ترقی میں بھرپور حصہ لے سکیں۔ اسی طرح یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ فری ٹاؤن کی لوکل جماعت کو پوری طرح منظم کیا جائے تاکہ تمام افراد جماعت مجموعی طور پر تبلیغی اور تربیتی پروگرام میں نمایاں کردار ادا کر سکیں۔

تبلیغی پروگرام

تبلیغی سسٹم کو بہتر بنانے کے پروگرام پر خاص زور دیا گیا۔ مبلغین کی ایک میٹنگ بلا کر امیر صاحب نے انہیں اس سلسلہ میں ضروری ہدایات دیں۔ اس وقت چھ مرکزی اور نو مقامی مبلغین اس تبلیغی پروگرام کو کامیاب بنانے میں ہمہ تن مشغول ہیں۔ پبلک تقاریر کرنے اور ہر اتوار کو تبلیغی وفود بھجوانے کے لئے انہیں خاص تاکید کی گئی ہے۔ یہاں فری ٹاؤن میں یہ پروگرام باقاعدگی سے ہر اتوار کو منایا جاتا ہے۔ لوکل جماعت کے ممبران کو دو دو تین تین کے وفود میں تقسیم کر کے اور انہیں ضروری ہدایات اور لٹریچر دے کر شہر میں تبلیغ کے لئے بھجوایا جاتا ہے۔ اس سلسلہ میں مبلغین اور بعض دوسرے دوستوں کو بعض علاقوں میں خاص تبلیغی دوروں پر بھی بھجوایا گیا۔

ان تمام کوششوں کا بفضل تعالیٰ خاطر خواہ نتیجہ برآمد ہو رہا ہے۔ کئی لوگ احمدیت کے ذریعہ نور اسلام سے اپنے دلوں کو منور کر رہے ہیں اور احمدیت سے غیر مسلموں پر اسلامی تعلیم کی برتری نمایاں طور پر ظاہر ہو رہی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جاری کردہ تحریک اشاعت قرآن عظیم کے تحت موصول شدہ قرآن تبلیغی سرگرمیوں کو کامیاب بنانے میں بہت مفید ثابت ہوئے ہیں۔ یہاں کے تعلیم یافتہ اور بااثر مسلمانوں پر اس کی وجہ سے بہت اچھا اثر ہے اور وہ اس کا اظہار برملا اپنی مجالس اور جلسوں وغیرہ میں کرتے رہتے ہیں۔ اس عرصہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اب تک ۱۲۷ افراد بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے ہیں اور چھ نئی جماعتوں کا قیام عمل میں آیا ہے۔

دورہ جات

مکرم امیر صاحب نے ملک کی بعض اہم جماعتوں کے چار دورے کئے۔ ان دورہ جات میں آپ نے مندرجہ ذیل اہم جماعتوں کے حالات کا جائزہ لیا۔ روکوپر۔ مگبورکا۔ ٹونگو۔ بیلے ٹنشر۔ بواجے بو۔ جورو۔ بیما۔ یہاں کے دوستوں کو تفصیلی ہدایات دینے کے علاوہ آپ نے وہاں بعض سرکردہ غیر از جماعت احباب سے بھی ملاقات کی۔ ان دوروں میں آپ نے ممبران کی تعلیم و تربیت کے مناسب انتظام کے ساتھ ساتھ وہاں کے احمدیہ پرائمری اور سیکنڈری سکولوں کا بھی معائنہ کیا اور مذہبی تعلیم کی ترویج کے متعلق ہیڈ ماسٹر اور پرنسپل صاحبان کو خاص تاکید کی۔

ان دورہ جات سے جہاں یہ فائدہ ہوا کہ امیر صاحب کو ان مقامات اور جماعتوں کے حالات کا تفصیلی علم ہو گیا وہاں احباب اور جماعت کے دوستوں کے لئے بھی یہ ملاقاتیں خوشی کا باعث ہوئیں۔ پھر ان دورہ جات میں مکرم امیر صاحب نے بعض نئے مقامات پر سکول اور ہسپتال کھولنے کے امکانات کا بھی جائزہ لیا اور وہاں کے چیفوں اور دوسرے سرکردہ لوگوں سے تبادلہ خیالات بھی کیا۔ ان میں سے ایک مقام Mile 91 کہلاتا ہے۔ اور دو بڑی سڑکوں پر یہ ایک اہم جنکشن ہے۔

دوسرے مبلغین نے بھی اپنے حلقوں میں کئی اہم دورے کئے۔ مکرم مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح نے اپنے حلقہ میں واقع ایک قریبی جزیرہ Bonthe کا دورہ کیا۔ اور وہاں کے احمدیوں کو منظم کرنے کے علاوہ غیر احمدی مسلمانوں اور غیر مسلموں تک احمدیت کی تعلیم پہنچائی۔ مولوی صفی الرحمن صاحب خورشید کے حلقہ میں دو سیکشن چیفوں اور بعض اور بااثر لوگوں نے احمدیت قبول کی۔ اسی طرح دوسرے مبلغین کی کوششیں بار آور ثابت ہو رہی ہیں۔ احباب اس سلسلہ میں دعاؤں سے ہماری مدد فرمائیں۔

نصرت جہاں سکیم

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے مبارک دورہ کے بعد مغربی افریقہ کے ان ممالک میں احمدیت کے حق میں ایک خاص رو چل پڑی ہے اور اللہ تعالیٰ کے فرشتے دلوں کو ایک عجیب رنگ میں احمدیت کی طرف کھینچے لا رہے ہیں۔ اس دورہ کے بعد ایک طرف تو لوگ جوق در جوق احمدیت میں داخل ہونا شروع ہو گئے ہیں اور دوسری طرف نئے ہسپتالوں اور سکولوں کے کھلنے کی وجہ سے اشاعت اسلام کے کام میں بہت زیادہ سہولت پیدا ہو گئی ہے۔ اس سلسلہ میں سیرالیون کو حضور کی خاص توجہ حاصل کرنے کا شرف ملا۔ چنانچہ اب تک پانچ ڈاکٹر اور ایک گریجوایٹ استاد یہاں پہنچ کر نہایت کامیابی سے مخلوق خدا کی خدمت میں مصروف ہیں۔

اس سکیم کے تحت تین ہسپتال اور ایک سیکنڈری سکول گذشتہ سال شروع کر دئے گئے تھے۔ چوتھا ہسپتال گذشتہ ماہ شمالی صوبہ میں مسینگبی Masingbi کے مقام پر کھولا گیا ہے۔ یہاں ڈاکٹر طاہر محمود صاحب اور ان کی اہلیہ ڈاکٹر کوثر تسنیم صاحبہ بڑے شوق سے خدمت خلق کے ذریعہ صحیح اسلامی تعلیم کا عملی نمونہ پیش کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں کو قبول کرتے ہوئے کامیابی عطا فرمائے۔ پریس ٹیلیویژن اور ریڈیو نے مکرم ڈاکٹر صاحب کی آمد کو نمایاں اہمیت دی اور نصرت جہاں سکیم کا بھی ذکر کیا کہ یہ ڈاکٹر اور دوسرے اساتذہ امام جماعت احمدیہ کے دورہ کے بعد ان کے وعدہ کے مطابق اہل افریقہ کی خدمت کے لئے آ رہے ہیں۔ اس طرح اہل ملک کو ایک دفعہ پھر یہ معلوم کر کے بڑی خوشی ہوئی کہ احمدی بلا تفریق رنگ و مذہب ملک و قوم کی خدمت کر رہے ہیں۔ اس ہسپتال کے افتتاح کا جائزہ لینے کے لئے مکرم امیر صاحب خود

(باقی صفحہ ۵ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

افریقہ میں اسلام کا شاندار مستقبل
اور
نصرت جہاں ریزرو فنڈ

(مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد)

افریقہ میں ابھی احمدیت کے مبشرین نے قدم نہیں رکھا تھا اور نہ احمدیہ مسلم مشن کا قیام ہی عمل میں آیا تھا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے ۲۶ دسمبر ۱۹۱۹ء کو سالانہ جلسہ قادیان سے خطاب کرتے ہوئے یہ پیشگوئی فرمائی کہ افریقہ میں اسلام کا مستقبل نہایت درخشندہ اور شاندار ہے اور خدا کی تقدیر ہے کہ وہاں جماعت احمدیہ کے ذریعہ ملت اسلامیہ کو عروج اور تثلیث پرستوں کو شکست نصیب ہو۔

چنانچہ حضور نے ارشاد فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ نے ہمارے ذریعہ ایک بہت بڑا کام کرانا چاہا ہے اور وہ یہ کام ہے کہ افریقہ کے ملک میں ۲۰ لاکھ کے قریب لوگوں کو عیسائی بنا لیا گیا ہے اور پادریوں نے کروڑوں روپے خرچ کر کے رئیسوں کے لڑکوں کو ورغلا کر وہاں سے نکالا ہے۔ وہاں کئی ایک چھوٹی چھوٹی ریاستیں ہیں ان کے شہزادوں کو عیسائی بنا لیا گیا جن کو طرح طرح کی لالچیں اور حرصیں دی گئی ہیں۔ مگر خدا تعالیٰ نے اس زمانہ میں حضرت صاحب کو اور کاموں کے علاوہ اس فتنہ کو دور کرنے کے لئے بھی بھیجا ہے اور خدا تعالیٰ نے آپ کا نام آدمؑ رکھا ہے تاکہ جس طرح پہلے آدمؑ کو شیطان نے جنت سے نکالا تھا آپ اس شیطان کو دنیا سے نکالیں

... پس خدا تعالیٰ نے فیصلہ کر دیا ہے کہ افریقہ جو مسلمانوں سے عیسائیوں کے ذریعہ نکل چکا ہے اب آپ کے ذریعہ مسلمانوں کو دلائے اور خدا تعالیٰ کی غیرت کا وقت آگیا ہے"

(تقدیر الٰہی طبع اول)

یہ حیرت انگیز پیشگوئی اس زمانہ میں کی گئی جبکہ افریقہ کے طول و عرض پر جاہلیت کا جال لوہے کی طرح پھیلا ہوا تھا اور افریقی مسلمان استبداد کی زنجیروں میں جکڑے ہوئے کراہ رہے تھے لیکن اس سراسر ناموافق ماحول کے باوجود ۱۹۲۱ء میں جب مغربی افریقہ میں احمدیہ مشن کی بنیاد پڑی تو آہستہ آہستہ اسلام کی آواز میں غیر معمولی قوت و شوکت پیدا ہونی شروع ہوگئی۔ اور آج خلافت ثالثہ کے عہد مبارک میں یہ تاریک براعظم خدا اور اس کے محبوب ترین رسول محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے نور سے جگمگا رہا ہے اور نصرت جہاں آگے بڑھو کی آسمانی تحریک کی بدولت صاف نظر آرہا ہے کہ خدا کے فضل و کرم سے حضرت مصلح موعود کی پیشگوئی کے مطابق وہ دن دور نہیں جب کہ افریقہ کے چپے چپے میں

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

کے جھنڈے گاڑ دیئے جائیں گے اور ارض بلال پر اسلام کی بادشاہت پوری آب و تاب سے قائم ہو جائے گی۔ انشاء اللہ۔

معرکہ حق و باطل میں اسلام کی یہ فتوحات نمایاں اور غلامانِ محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی پیش قدمی تقاضا کرتی ہے کہ ہم جہاں افریقہ میں مصروف عمل مجاہدوں کو ہمیشہ اپنی نیم شبی دعاؤں میں یاد رکھیں وہاں "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" کو اپنی پے درپے مالی قربانیوں سے فولادی چٹان کی طرح مضبوط و مستحکم بنا دیں تا ہم جلد سے جلد اپنی آنکھوں سے غلبۂ اسلام کا نظارہ دیکھ سکیں۔ سیدنا حضرت مصلح موعودؓ نے کیا خوب فرمایا تھا۔

ابھی بھی ہے نسبت تلمذ کی مسیحا نفس سے حاصل
ہوا ہے بے جان گو کہ مسلم مگر اب اس کو جلائیں گے ہم

مٹا کے نقش دوئی دلوں سے بنائیں گے خوش دلیں حقیقت
جو پھر کبھی مٹ سکے گا اب ایسا نقشہ بنائیں گے ہم

مٹا کے کفر و ضلال و بدعت کریں گے آثار دیں کو تازہ
خدا نے چاہا تو کوئی دن میں ظفر کے پرچم اڑائیں گے ہم

الحاج ڈاکٹر محمد عبدالہادی کیوسی کے

قبول اسلام کے ایمان افروز واقعات

مکرم فضل الٰہی صاحب انوری مبلغ انچارج مغربی جرمنی

۳

جب دسمبر ۱۹۶۷ء میں رمضان کا مہینہ آیا تو انہوں نے مجھ سے کہا کہ میں روزے رکھنا چاہتا ہوں اور میرے دفتری اوقات بھی ایسے ہیں کہ میرے لئے کوئی مشکل نہ ہوگی موسم کے لحاظ سے صبح کا ناشتہ گھر پر ہم اس وقت کرتے ہیں جب ابھی سحری کا وقت ہوتا ہے (دسمبر کے مہینہ میں یہاں سورج ۹ بجے طلوع ہوتا ہے اور ۴ بجے غروب) دوپہر کا کھانا میں دفتر میں کھایا کرتا ہوں اور وہ اب نہیں کھاؤں گا شام کا کھانا گھر پر کھانے سے پہلے ہی افطاری ہو چکی ہوگی تاہم مجھے جو مشکل نظر آرہی ہے وہ ہفتہ اور اتوار کے دنوں کی ہے ان دونوں دنوں میں دفتری تعطیلات کے باعث میں گھر پر ہی رہوں گا اور دوپہر کا کھانا مجھے لازمی طور پر اپنے بیوی بچوں کے ساتھ کھانا پڑے گا کیا کوئی ایسی صورت ہے کہ روزوں کا متبادل انتظام کر سکوں میں نے ذرا سوچ کر بتایا کہ قرآن کریم میں ایک صورت فدیہ کی بیان کی ہوئی ہے جو اس صورت میں کہ انسان روزہ نہ رکھ سکے تو مسکینوں کو کھانا کھلائے یا نقدی کی صورت میں دے سکتا ہے اور روزے بعد میں رکھ سکتا ہے وہ یہ سن کر بڑے خوش ہوئے اور دوسرے ہی دن رمضان میں آنے والی چھٹیوں کا حساب کر کے اس کے مطابق رقم لا کر مجھے دے دی کہ یہ میری طرف سے فدیہ شمار کر لیا جائے۔

مجھے مرکز کی طرف سے واپسی کا حکم آچکا تھا۔ میں رمضان کے مہینہ میں ہی مشن کا چارج برادرم بشیر احمد صاحب شمس کو دے کر عازم پاکستان ہو گیا۔ جہاں کچھ ماہ قیام کرنے کے بعد مجھے حضرت اقدس کے حکم سے نائیجیریا بھجوایا گیا مکرم ڈاکٹر صاحب کے ساتھ میری خط و کتابت باقاعدہ جاری رہی۔ جو راز انہوں نے مجھے بتایا تھا وہ سربستہ ہی رہا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے وہ خود ہی اس سے پردہ اٹھانے پر مجبور ہو گئے ایک دن ان کی یہ خوشکن چٹھی آئی کہ میں اب باقاعدہ بیعت کر کے آپ کا روحانی بھائی بن چکا ہوں اور میں نے اپنا نام محمد عبدالہادی تجویز کیا ہے محمد اس لئے کہ یہ نام مجھے بہت ہی پیارا ہے اور عبدالہادی اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے خود ہی میری اسلام کی طرف راہنمائی کی ہے مزید لکھا کہ یہ اگر آپ کی عدم موجودگی میں ہوا مگر روحانی طور پر آپ اس وقت میرے دل ہی میں بیٹھے ہیں۔

آج الحاج ڈاکٹر محمد عبدالہادی کیوسی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک سچے مسلمان کے طور پر زندگی بسر کر رہے ہیں۔ ۱۹۷۰ء میں قادیان اور ربوہ کی زیارت سے مستفیض ہوئے اس کے علاوہ جلسہ ہائے قادیان اور ربوہ میں شریک ہوئے اسی سال پاکستان سے واپسی کے وقت عمرہ کا شرف حاصل کیا۔ اس سے اگلے سال یعنی ۱۹۷۱ء میں اللہ تعالیٰ نے انہیں حج بیت اللہ کی توفیق بخشی جب گزشتہ سال ستمبر میں یہ عاجز پیارے آقا کے حکم سے دوبارہ جرمنی بھجوایا گیا تو فرینکفورٹ کے ممبران جماعت میں سے غالباً سب سے زیادہ خوشی انہی کو تھی اگرچہ میرے پیشرو برادرم مسعود احمد صاحب کے ساتھ بھی ان کی عقیدت میری نسبت کچھ کم نہ تھی اس وقت الحاج ڈاکٹر محمد عبدالہادی کیوسی صاحب جماعت احمدیہ جرمنی کے سرگرم رکن ہیں بہت زیادہ مالی قربانی کرنے والے اور ہر جماعتی تحریک میں پیش پیش رہتے ہیں ان کی علمی خدمات بھی قابل صد رشک ہیں۔ ان کا تفسیری نوٹوں کے ساتھ تفسیری قرآن کریم کا اسپرانٹو ترجمہ جو انہوں نے خود اپنی کوشش سے چھپوایا اسپرانٹو کی دنیا میں بے حد مقبول ہوا۔ ان کی اس خدمت کے اعزاز کے طور پر وہ اکیڈمی آف اسپرانٹو کے اعزازی رکن منتخب کئے گئے ان کی ایک اور اسپرانٹو تصنیف "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہمارے ہیں" جو زیر طباعت ہے وہ نفلی عمرنا فاؤنڈیشن کے علمی مقابلہ جات میں انعام کی مستحق قرار پا چکی ہے اس کے علاوہ وہ ہمارے جرمن ماہوار رسالہ ڈیر اسلام کے ایڈیٹوریل سٹاف کے اعزازی ممبر ہیں گزشتہ سال اپنے معدہ کے آپریشن کے باعث ان کی جسمانی صحت کافی کمزور ہو گئی ہے اس کے باوجود ان کے جوشِ خدمت میں فرق نہیں آیا۔ رسالہ اسلام میں بڑی باقاعدگی سے مضمون لکھتے ہیں اور جہاں تک ان کی جسمانی صحت اجازت دیتی ہے دوسری ہر بڑی سے بڑی اور ہر چھوٹی سے چھوٹی خدمت کے لئے تیار رہتے ہیں باجماعت نمازوں میں اکثر شریک ہوتے ہیں بلکہ دفتر سے فارغ ہوتے ہی پہلے مسجد میں آتے ہیں اور پھر گھر جاتے ہیں جمعہ کی باجماعت نماز انہوں نے کبھی نہیں چھوڑی سوائے اس کے کہ دفتری ضرورت سے انہیں فرینکفورٹ سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

باہر جانا پڑے۔ احباب جماعت میں اس قدر ہر دلعزیز ہیں کہ ان کے آتے ہی سب کے چہرے کھل جاتے ہیں۔ لی ابا اُنگی کے واحد مسلمان ہیں جن کو گزشتہ چند سالوں میں حج کی سعادت نصیب ہوئی۔ مجھے انہوں نے بتایا کہ جب وہ جدہ میں اترے تو پاسپورٹ چیک کرنے والے افسر نے ان کا پاسپورٹ دیکھ کر بڑے تعجب کا اظہار کیا اور کہا میں بیس سال سے یہاں کام کر رہا ہوں۔ لیکن مجھے اس سے پہلے اس قسم کا پاسپورٹ دیکھنے کا اتفاق نہیں ہوا۔

جس والہانہ محبت سے انہوں نے اپنے عمرہ اور حج کے حالات قلم بند کئے ہیں وہ ان کی اسلام اور بانی اسلام صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبت کی ایک عینی تصویر ہے

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کی صحت اور عمر میں برکت ڈالے ایمان کو تمام جسمانی عوارض سے شفا بخشے تا یہ بابرکت وجود اسلام کے لئے مزید برکتوں کا موجب بنتا رہے۔ آمین!

وصایا

ضروری نوٹ: مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز و صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر اطلاع دیں۔ (۲) ان وصایا کو جو نمبر دیئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔ (۳) وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۱۰۴۳

میں ذکیہ بیگم زوجہ ڈاکٹر چوہدری عبدالغنی صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۲۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن ضلع کراچی کا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ ⁄ ۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر مبلغ ۵۰۰/- روپے بذمہ خاوند

۲۔ زیورات کل وزن ۸ تولے مالیتی ۱۲۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

العبد: ذکیہ بیگم زوجہ ڈاکٹر چوہدری عبدالغنی صاحب مکان نمبر 155/1 M 27/C گرین ٹاؤن ڈاکخانہ ڈرگ کالونی کراچی ۲۵۔

گواہ شد: ڈاکٹر چوہدری عبدالغنی ولد محمد ابراہیم صاحب گرین ٹاؤن کراچی۔

گواہ شد: سید محمود احمد سیکرٹری تحریک جدید کراچی۔

مسل نمبر ۲۱۰۳۱

میں ڈاکٹر چوہدری عبدالغنی ولد چوہدری محمد ابراہیم صاحب۔ قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۳۳ سال بیعت ۱۹۵۷ء ساکن گرین ٹاؤن ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ ⁄ ۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ مکان 155/1 M (27/C) گرین ٹاؤن کراچی مالیتی چھ ہزار روپے

۲۔ پلاٹ A-4 الحمید ہاؤسنگ پراجیکٹ کراچی ۵ مالیتی ۳۴۵۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۵۰۰/- روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: ڈاکٹر چوہدری عبدالغنی مکان نمبر 155/1 M 27/C گرین ٹاؤن ڈاکخانہ ڈرگ کالونی کراچی ۲۵

گواہ شد: سید محمود احمد سیکرٹری تحریک جدید احمد آباد ڈرگ کالونی ۲۵

گواہ شد: حسن محمد لئیق سیکرٹری مال حلقہ 2/978 ڈرگ کالونی کراچی۔

مسل نمبر ۲۱۰۴۵

میں عبدالعزیز ولد میاں عمر دین صاحب مرحوم قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۲ ⁄ ۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۸۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: عبدالعزیز معرفت کیپٹن سید افتخار حسین احمدیہ احمدیہ ہال میکگریگر روڈ کراچی ۳

گواہ شد: نذیر احمد موسی ۱۲۱۹۱ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کراچی

گواہ شد: مبارک احمد ایڈیشنل سیکرٹری تحریک جدید۔

(باقی)

درخواست دعا

مکرم ملک طالع محمد صاحب آف نجوکہ لمبے عرصہ سے بیمار ہیں جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے ان کی جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(سردار محمد معلم وقف جدید نجوکہ ضلع سرگودھا)

۲۔ میری بچی عزیزہ امۃ القیوم عفت بعارضہ خسرہ بیمار ہے نیز چھوٹی بچی کو بھی بخار ہے احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے

(نصر اللہ خان ناصر مربی سلسلہ احمدیہ نوابشاہ)

۳۔ میرا لڑکا عزیزم ارشد محمود کئی دنوں سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے احباب دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ اسے کامل و عاجل صحت عطا کرے۔ آمین

(اکرم الٰہی گھیالی صدر ارتہ۔ گوجرانوالہ)

۴۔ میری اہلیہ عرصہ سے بیمار ہیں اور نشتر ہسپتال میں داخل ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے (محمد شفیع سیکرٹری مال جماعت احمدیہ قائد آباد)

بقیہ صفحہ ۳

مینگنبی (Mangenbi) تشریف لے گئے اور یہاں فری ٹاؤن میں بھی اس کے لئے مزید انتظامات اپنی نگرانی میں مکمل کرائے اس بابرکت فضل سکیم کے تحت سیکنڈری سکول جو بدکو پیمبو یا گزشتہ سال سے کام کر رہا ہے اس کی نئی عمارت کا سنگ بنیاد گزشتہ ماہ امیر صاحب نے رکھا تھا اور اب اس کی عمارت نہایت سرعت کے ساتھ پایہ تکمیل کو پہنچ رہی ہے سنگ بنیاد کی اس سادہ تقریب میں ممبران جماعت احمدیہ کے علاوہ معززین علاقہ نے بھی شرکت کی اور عمدہ الفاظ میں جماعت کی تعلیمی اور طبی خدمات کو سراہا۔ (باقی)

تاریخ احمدیت جموں و کشمیر شائع ہو گئی

بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کے زمانہ سے لے کر اس وقت تک کے اصحاب اور اولین مبلغین کی قبول احمدیت کی ایمان افروز تاریخ جو پہلی دفعہ منظر عام پر آرہی ہے از قلم محمد اسد اللہ قریشی (مربی سلسلہ) صفحات قریباً تین سو سائز 20×26/8 علاوہ ۲۸ صفحات آرٹ پیپر پر ایک سو کے قریب تصاویر اور نادر تبلیغی دستاویزات سے مزین کاغذ سفید قیمت صرف ۸ روپے۔ ملنے کا پتہ

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار۔ ربوہ

جناب ڈاکٹر سید سعید احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ واربرٹن ضلع شیخوپورہ لکھتے ہیں کہ

اکسیر اپھارہ

کو جانوروں کے اپھارہ میں بے حد مفید پایا ہے

فی پیکٹ ۱/- درجن ۹/-

کیور ویل میڈیسن کمپنی

لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ

لائل پور کیور ویل سنٹر

کریم میڈیکل ہال گول منشی محلہ

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمپنی ربوہ

جسم کو مضبوط بنائیے زندگی کا لطف اٹھائیے

امرت بوٹی

جسم خواہ کسی وجہ سے کمزور اور ناتواں ہو چکا ہو، امرت بوٹی کے استعمال سے مفید اثرات پیدا ہو جاتے ہیں

قیمت ۶۰ گولی ۵ روپے

اسٹاکسٹ: ڈاکٹر مرزا عبدالرؤف صاحب تحصیل پور افضل برادرز گولبازار۔ ربوہ

براہ راست منگوانے کا پتہ: شاہ نور فارمیسی تشہر ورسکار پور سندھ

داغ دھبے کیل مہاسے

چھائیاں

صاف کر کے چہرے کو کندن کی طرح بنانے والی دوا

فیسلین ۹/- روپے

عورتوں کیلئے خصوصاً بے حد مفید ہے ۲ ماہ کورس کھانے اور لگانے کی دوا ہے۔ ڈاک خرچ ۱/۸

ہومیو سٹور رحمت بازار۔ بشارت مارکیٹ ربوہ

شاہ

کرایہ کے لئے

مکان واقع محلہ دارالفضل

۳ کمرے۔ باورچی خانہ۔ بجلی

معرفت۔ دفتر الفضل ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اشاعت قرآن عظیم کیلئے گراں قدر عطیہ

احباب کی خدمت میں درخواست دعا

مکرمہ حمیدہ وہاب صاحبہ اہلیہ عبدالوہاب خان صاحب کوئین روڈ لاہور نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں مبلغ پانچ ہزار روپے اپنے مندرجہ ذیل بہن بھائیوں کی طرف سے اشاعت قرآن مجید کے لئے پیش کئے ہیں

۱	مکرم ڈاکٹر سلیم ظفر احمد صاحب	لندن
۲	مکرمہ فرحت شہناز صاحبہ	کراچی
۳	" حمیدہ اہلیہ عبدالوہاب خان صاحب لیبر آفیسر	لاہور
۴	" محمود ظفر احمد صاحب مینجر حبیب بنک	لاہور
۵	مکرمہ شیریں اہلیہ نور احمد صاحب ٹالپور ڈپٹی ڈائریکٹر	حیدرآباد
۶	" فلائنگ آفیسر شوکت ظفر احمد صاحب	کراچی
۷	مکرمہ مسرت صاحبہ اہلیہ ملک رشید احمد صاحب	لاہور

نیز انہوں نے درخواست کی ہے کہ ان کے خاندان کے مندرجہ ذیل مرحومین کے لئے دوستوں میں دعا کی تحریک کی جائے۔

۱۔ ظفر الحق خان صاحب مرحوم (والد) ۲۔ افتخار اختر بیگم صاحبہ مرحومہ (والدہ)

۳۔ خضر ظفر احمد صاحب مرحوم (بھائی)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان کی اس قربانی کو قبول فرمائے اور اپنے فضلوں سے نوازے۔ اور اشاعت قرآن کا ثواب ان کے سارے خاندان کو عطا فرمائے۔ (آمین)

(ادارہ طباعت و اشاعت قرآن عظیم ربوہ)

مجالس انصار اللہ ضلع جھنگ کا تربیتی اجتماع

مجالس انصار اللہ ضلع جھنگ کا تربیتی اجتماع مورخہ ۶ اپریل ۱۹۷۳ء کو جھنگ میں منعقد ہو رہا ہے جملہ مجالس انصار اللہ کے اراکین سے گزارش ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اجتماع میں شامل ہو کر استفادہ کریں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی نمایاں کامیابی

سرگودھا بورڈ اتھلیٹکس چیمپئن شپ ۷۳-۱۹۷۲ء میں تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے کھلاڑیوں نے بھی حصہ لیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مندرجہ ذیل تین طلباء نے نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ احباب سے مزید کامیابیوں کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۱۔ عابد حسین	ڈسکس تھرو	III پوزیشن
۲۔ حاجی احمد عابد	۱۰۰ ہرڈلز دوڑ	II پوزیشن
۳۔ حاجی احمد عابد	۲۰۰ ہرڈلز دوڑ	III پوزیشن

(پرنسپل)

مجلس مشاورت کے موقع پر صنعتی نمائش

دفتر انصار اللہ مرکزیہ کے ہال میں ۳۰، ۳۱ مارچ اور یکم اور ۲ اپریل کو مختصر صنعتی نمائش منعقد ہوگی۔

مجلس مشاورت کے ایام میں نمائش کے اوقات صبح سات بجے سے ۹ بجے تک شام کو اختتام اجلاس مشاورت سے رات دس بجے تک ہوں گے اور ۲ اپریل کو صبح ۸ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک ہوں گے۔

(ناظر تجارت و صنعت)

چندہ تحریک خاص اور لجنہ اماء اللہ

یکم مارچ تا ۱۴ مارچ ۱۹۷۳ء چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ کی کل وصولی ۲۵-۵۱۴ ہوئی ہے جس کی تفصیل ذیل میں درج کی جاتی ہے وصولی بہت کم ہے تمام لجنات کو چاہیئے کہ اس چندہ کی وصولی کی رفتار تیز کرنے کی کوشش کریں

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

لجنہ ڈیرہ غازی خان	۱۵	لجنہ حیدرآباد	۱۰
" سرگودھا	۲۰	" لائلپور	۵
" چک ۱۳۱ ج ب حسن پور	۱۵	" حافظ آباد	۱۰
" پشاور	۲۵-۱۴۸	" کراچی	۱۴۳
" حیدرآباد	۱۰۰	" گوٹھ غلام محمد	۱۰
" سکھر	۱۱	" ربوہ	۲۷

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

بن غازی ۲۷ مارچ۔ پاکستانی جنگی قیدیوں کی رہائی کا مسئلہ اسلامی ملکوں کے وزراء خارجہ کی کانفرنس کے ایجنڈے میں شامل کر لیا گیا ہے۔ اسیکرٹریٹ کے سیکرٹری جنرل تنکو عبدالرحمٰن نے بتایا ہے کہ انہیں پاکستان کی طرف سے اس کے معاملات میں عراق کی مداخلت کے بارے میں شکایت موصول ہوئی ہے مسلمان ملکوں کے وزراء خارجہ کی کانفرنس نے اپنے ایجنڈے میں جو مزید نکات شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے ان میں افریقہ میں آزادی کی تحریکوں سے اتحاد، بحیرہ احمر میں یہودی خطرہ، تجارت میں توسیع، جنگی قیدیوں کی رہائی، جہاد فنڈ کا قیام اور دنیا میں مسلمانوں کی صورت حال کا جائزہ شامل ہے

اسلام آباد ۲۷ مارچ متحدہ جمہوری محاذ نے دستور ساز اسمبلی کے بائیکاٹ کا فیصلہ بعض غیر ملکی طاقتوں کی شہ پر کیا ہے۔ حزب اختلاف کا اس اقدام کا مقصد موجودہ حکومت کا تختہ الٹنے کے سوا کچھ نہیں تاکہ ملک کے لئے آئین نہ بن سکے متحدہ محاذ نے بائیکاٹ کا فیصلہ ۲۳ مارچ سے قبل ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت کیا تھا اور اس کا راولپنڈی کے جلسہ میں ہنگامے سے کوئی تعلق نہیں۔ ان خیالات کا اظہار وزیر قانون و پارلیمانی امور عبدالحفیظ پیرزادہ، وزیر داخلہ خان عبدالقیوم خان اور وزیر صحت شیخ محمد رشید نے قومی اسمبلی میں تقریریں کرتے ہوئے کیا۔

قومی اسمبلی ۲۷ مارچ آئین سازی کے بائیکاٹ کے لئے متحدہ جمہوری محاذ کی اپیل ناکام ہو گئی ہے سوائے دو جماعتوں کے حزب اختلاف کی تمام پارٹیوں کے آٹھ نمائندہ ارکان ایوان میں موجود تھے۔

راولپنڈی ۲۷ مارچ۔ سیکرٹری اطلاعات نسیم احمد نے کہا ہے کہ نیشنل عوامی پارٹی کے سربراہ خان عبدالولی خان نے مبصر کے نام سے ایک برطانوی جریدہ راؤنڈ ٹیبل میں ایک مضمون شائع کرایا تھا جس میں انہوں نے یہ پیشگوئی کی تھی کہ پاکستان تین ٹکڑوں میں بٹ جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ولی خان نے اپنا نام چھپانے کی غرض سے مضمون نگار کے طور پر صرف مبصر لکھا تھا۔ لیکن جب میں نے رسالہ کے ایڈیٹر مسٹر جکسن سے استفسار کیا تو انہوں نے اس بات کی تصدیق کر دی تھی کہ یہ مضمون ولی خان ہی نے لکھا تھا

۵۰ میل سائیکل ریس کا مقابلہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے ارشاد کے مطابق مجلس صحت کے زیر اہتمام ۳۰ مارچ ۱۹۷۳ء بروز جمعہ ۵۰ میل سائیکل ریس کا مقابلہ ہو رہا ہے انصار و خدام زیادہ سے زیادہ اس مقابلہ میں شامل ہوں مقابلہ میں شامل ہونے والے احباب اپنے نام مکرم سمیع اللہ صاحب سیال مہتمم مقامی خدام الاحمدیہ کو ۲۹ تاریخ کی شام تک لکھوا دیں۔ اس مقابلہ میں شامل ہونے والوں کے لئے حضور ایدہ اللہ کا مقرر کردہ رومال گلے میں ڈالنا ضروری ہے۔ سیکرٹری مجلس صحت ربوہ

درخواست دعا

مکرم بشیر احمد صاحب بٹالہ کالونی لائل پور کا کچھ دن ہوئے گردے کا کامیاب اپریشن ہوا ہے۔ ان کی کامل و عاجل صحت یابی کے لئے قارئین الفضل سے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

(لطیفہ احمد خالد۔ بٹالہ کالونی۔ لائل پور)

خاکسار کی نانی اماں دو ہفتے سے بیمار چلی آ رہی ہیں نقاہت اور بے چینی کی وجہ سے گھبراہٹ رہتی ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین۔ محمد یوسف ناصر وقف زندگی وکالت مال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴